السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بندہ موضع پیپال تحصیل وضلع قصور کا رہائشی ہے اور شہد کی تجارت کا کاروبار کرتا ہے کسی شخص کا۔ شہد لگا ہوا چوری کر لیا گیا اس شخص نے میرے اوپر بہتان اور الزام لگا دیا کہ شہد تو نے چوری سے اتار لیا ہے حالانکہ میں نے حقیقتاً شہد چوری سے نہ اتارا تھا میں نے اپنے طور پر اور پنچائتی طور پر اپنی بے گناہی کا ثبوت دینے کی پیش کش کی مگر یہ شخص نہ مانا اس نے مجھے گندی فحش گالیاں دیں۔ اور میرے اوپر تشدد کیا اس نے زبردستی میری داڑھی بھی منڈھ ڈالی بلیڈ والے استرے سے جو کہ ویسے بھی ناپاک تھا اس طرح سے اس شخص نے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دھجیاں بکھیریں اور توہین کی ساتھ ہی مجھے دھمکیاں دیں کہ تیرے ساتھ ابھی کم سلوک کیا گیا ہے آئندہ ایسی غلطی کی تو کسی اور طریقہ سے سزا دیں گے۔

میں نے اس واقعہ کی اطلاع مقامی پولیس کو دے دی پولیس نے اس شخص کے خلاف کاروائی کر کے پرچہ درج کر دیا ملزم اب ضمانت پر رہا ہو چکا ہے عدالت میں مقدمہ کی سماعت جاری ہے اور کیس سماعت ہونے پر کیا سزا مجسٹریٹ صاحب دیں گے مجھے معلوم نہیں۔

براہ مہربانی داڑھی منڈنے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے کے بارے میں شرعی فتویٰ دیں کہ اسلام کی رو سے ایسے شخص کی کیا سزا مقرر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مشار الیہ شخص نے آپ کے ساتھ ظلم وزیادتی کی یہاں تک کہ داڑھی سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کا مرتکب ہوا جرم ہذا مستوجب تعزیر ہے۔ مجاز افسر کے لیے ضروری ہے کہ اس ظالم کو مناسب حال ضرور سزا دے جو باعث عبرت ہو تاکہ آئندہ اسے خبیث باطن کے اظہار کی جرات نہ ہو سکے۔

مشکوۃ "باب الامر بالمعروف میں ہے۔ اگر کسی قوم میں کوئی گناہ ہوتا ہو اور وہ قوم ظالم کا ہاتھ پکڑنے پر قادر ہو پھر وہ نہ پکڑے تو اللہ کی طرف سے سب پر عذاب آئے گا۔"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص872

محدث فتویٰ